بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسجد یا اس کی چیزوں کا ذاتی استعمال جائز نہیں

مسجد عبادت خداوندی کی جگہ ہے، سونے اور آرام کرنے کی جگہ نہیں ہے، اس لیے کسی مقامی شخص کا مسجد میں سونے کا معمول بنانا اور پنکھے استعمال کرنا جائز نہیں ہے اور اگر کوئی شخص مسجد کا خادم ہو اور مسجد کمیٹی کی طرف سے اس کو مسجد میں سونے کی اجازت ہو، تو وہ بقدر ضرورت پنکھا استعمال کرسکتا ہے، باقی مسجد کی انتظامیہ کمیٹی یا متولی کو از خود نظم بنا کر سب کے علم میں لے آنا چاہیے، عام مصلیوں کو مسجد کے انتظام میں دخل نہیں دینا چاہیے۔

(۱) البتہ اگر کوئی شخص مسجد میں معتکف ہو تو وہ اعتدال و احتیاط کے ساتھ مسجد کی لائٹ اور پنکھا وغیرہ اس استعمال کرسکتا ہے۔

(۲) مسجد کا غسل خانہ معتکفین وغیرہ کے لیے ہوتا ہے، مقامی حضرات کے لیے نہیں ہوتا: اس لیے مسجد کے غسل خانہ میں غسل نہیں کرنا چاہیے، مقامی حضرات اپنے گھروں میں ہی غسل کیا کریں۔

:(۳) مسجد کا بیت الخلاء نمازیوں کے لئے ہوتا ہے، اس لیے محلہ کا کوئی شخص مسجد نماز کے لیے آیا اور اسے بیت الخلاء کی ضرورت ہو تو وہ مسجد کے بیت الخلاء میں قضائے حاجت کرسکتا ہے، اور اہل محلہ کا نماز کے علاوہ دیگر اوقات میں صرف قضائے حاجت کے لیے مسجد آنا اور مسجد کا بیت الخلاء استعمال کرنا مکروہ ہے۔

(دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند کے دو فتووں کا خلاصہ)

عبادات << اوقاف ، مساجد و مدارس

جواب نمبر 173459 : Fatwa:1039-973/sd=1/1441

جواب نمبر 151775 : Fatwa: 976-929/N=9/1438